

وَصِيدَةٌ دُعَائِيَّةٌ

二

اس قصیدہ کی جمعت نظر میں بڑھ سنت دار الحدیث رحیم سے ہر ہوی سالانہ اجلاس منعقدہ، ارنومبر ۱۸۹۳ء
میں عطا اللہ صاحب بچہ والے پڑھ کر حاضرین کو سنایا۔

لهم عيني زادت المي شفقلن **وأذجه في جهات حدٍ مترماً**

وَالْمُؤْمِنُونَ هُمْ أَعْلَمُ بِآيَاتِنَا فَإِذَا قَرَأُوهُنَّا مُسْكِنٌ لِّلْفَرْدَسِينَ مُهَمَّدٌ دَسْتَهُ
وَزَوْجَهُ فَارِحَمَ وَلَوْزَضَرَ بَعْهَا بِصَافَ الْأَعْلَمُهَا وَأَنْعَمَ

ایک ان کی اپنے میوہ پر بھی جس قبیلے اور ان قبیلے کو فورستے محصور کراؤ، وہیں اپنی ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائے۔

لادت نہیں دیتیں۔ میری سوچ تھی کہ اونوں اور دھرمیوں والا ملم۔ کاظمیہ النان رخست۔ لکھا دیتے ہے ۴

وَقَطْفُ مِنْ أَنْثَارِ الْمَانِ يَظْلِمُهُ
 ص۔ ۴۔ اسے اپنے سے اور اس کے بھنوں۔ سے قدم دیا فا نہ خواری کے
يَقْرَبُ مِنْهُ الْمُشَاعِرُونَ مَعْرِفَةٌ
 وَأَغْنِيَ أَصْوَاحُهُ سَعَاهَةً تَلَكَّرُ مَا

الْمُؤْمِنُ أَوْلَادُهُ فَتَعْظِفُنَّ عَنْ مَنْ قَدَّمَ لَهُمْ بِحُبٍ لَهُ كَانَ مُهْرَماً

بہرے چاندی کوں جائی کر مالی تھیں کی اس اولاد مر جمکو اور مفہوم جو اس دنیا سے رحمت فرمائی ہے۔

فَأَمْرِنَا عَلَىٰ عَيْنِي سَتَارِي الْعَيْدِ
اوران کی اولاد کی اولادی۔ جی خسرو ماحابی عبدالنادر اوران کے والد حاجی عبد الرحمن سبز حب پر
وَنَخْرُجُهُمْ أَعْنَ حَرَّكَارِ حَمَقَمَا
شایستہ رحمانکار الوسیعۃ مومڑا

وَأَنْطَعَ عَطَاءُ عَزِيزٍ وَمَكَارًا وَأَلَّا دَهْ نَعْمَدْ ثُمَّ أَكْرَمَا

لئن صاحب کی مرنے والی بس ترقی عطا فنا اور اپنی بیویت خوناکی اور فراغ المانی۔۔۔ رکھا دران کی
سماں کی اکتوبر ۱۹۷۳ء کا تھا۔

**فَاعْلِي كِتَابَ اللَّهِ مُلْمَدٌ أَعْلَى وَرَى
مَا لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الدِّينِ قَمَّا**

وَالْقَرِيدُ الْمَالٌ فِي مَا مُحِمَّةٌ وَأَصْلُكُهُ مِنْ رُلْنَ الْهَدْرِيْ مَا مُهَدَّدٌ

اس عظیم الشان خدمت مسیح وہ اپنا زیر یابی کی طرح بہارے ہیں اور اسلام کے اسی کرن کی درستگی میں متولی ہیں جو تو فرمائے قریب سینئر چکا تھا۔

فقام يلدين لمریز متبلا على نفیم نعم الا نام محتمما
ذیبی کامل کو چوپھا و کر دین خدا پر قائم بوکر خدمت شلنگ میں مرستہ ہیں ۔

مَعَ النَّسْوَةِ الْعُصْبِيِّ يُرَى مُتَنَاهِيٌ وَيَا لِلْجَلِيلِ الْأَكْدَنِيِّ يُرَى مُتَنَاهِيٌ
باوجود دولت و شورت کے ان ایں کوئی غور و محکم نہیں بکھر ادنی سے ادنی انسان کے آنکھوں بناست ہی خود پہلوانی اور زرم کلامی سے پریش تھیں

خوش اخلاقی اور نرم مزاجی ان کی طبیعت کا بھروسہ ہے۔ اور وہ بریک کام میں آگے بڑھ کر اپر احمد پہنچتے ہیں۔

عَلَيْهِ سَلَامٌ فَالصُّورُ تُغَرِّدُ وَتَشُدُّ دُعْنَى عَصَمَانَ كَانَ تَرْكَما

وَيَقْعُدُ الْبَقَافِدَ مَشَادِ مَزْمَرَةً
وَيَقْعُدُ الْقَانُونُ فِي سُرُورٍ وَّدَضْرَكُ

اول جب تک کوئی نہ تو حید کے ساتھ نغمہ کی کرے مدد حذف کو سر بری حیات دا بردی لقا کے ساتھ تم کفار ہیں ۔